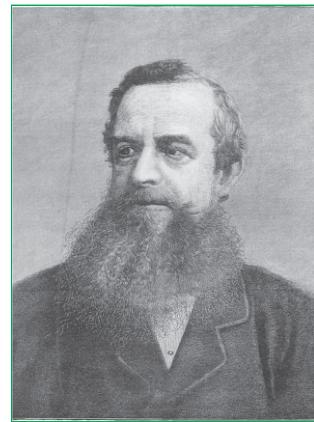


دیہی حکومتی تنظیمیں (Rural Governing Bodies)

1

بچو! دنیا کے بڑے ممالک میں ہندوستان بھی ایک ہے۔ یہ کثیر آبادی والا ملک ہے۔ ہمارے ملک میں عوامی اقتدار کی بنیاد پر حکومتیں عمل پذیر ہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔ لوگوں کی کثیر آبادی دیہاتوں میں بنتی ہے۔

اسSEMBلیوں کے ذریعے ریاستی سطح پر دستور اور قوانین بنانے کے حکومت کی جاتی ہے۔ ہر ریاست بہت سے دیہاتوں اور شہروں پر مبنی ہے۔ ہر مقام میں عوام کے مطالبات مختلف ہوتے ہیں مثلاً تعلیم، پینے کا پانی، تحفظ صحت، صفائی وغیرہ۔



لارڈ رپن (Lord Rippon)

ہندوستان میں شہری و دیہی حکومت کی تنظیم قائم کرنے والے لارڈ رپن (Lord Rippon) تھے۔



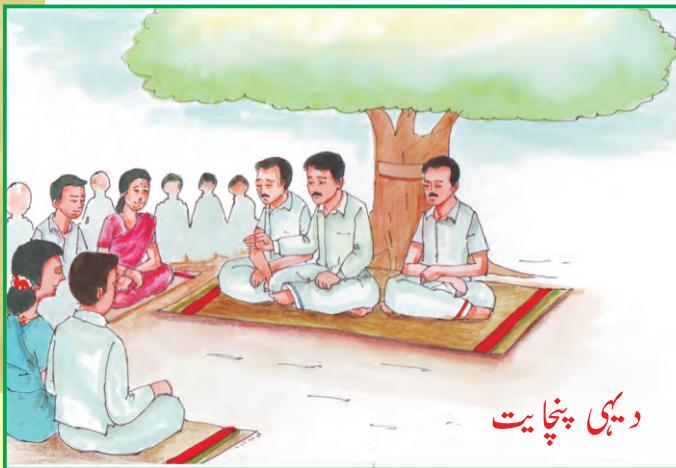
1882 میں وہ برطانوی دائسرائے تھے۔ مدراس میں چینی کار پوریشن کی عمارت رپن بلڈنگ کہلاتی ہے۔ ریاستی حکومتیں جو قوانین اور دستور بناتی ہیں وہ مقامی اور دیہی لوگوں کی انفرادی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ناقابلی ہوتے ہیں۔ اس لئے دیہی علاقوں کے لوگ اپنے اپنے علاقے کی ضرورتوں کے مطابق دستور اور منصوبے بناتے ہیں اور لوگوں کی بہبودی کے لئے عمل پیرا ہوتے ہیں۔

دیہی تنظیم:

دیہی اور شہری سطح پر تنظیمیں بنتی ہیں اور یہ تنظیمیں ریاستی سطح پر اسSEMBلیوں کے ذریعہ منظوری پاتی ہیں۔ یہ تنظیمیں درونی سطح پر ترقیاتی اور بہبودی کی کارروائیوں کو قائم رکھنے میں ریاستی سطح پر مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

دیہی حکومتی تنظیمیں جن جن علاقوں میں بنتی ہیں وہاں کے سربراہوں اور صدارتی منصب داروں کی اعلان کردہ تاریخوں میں اپنے جلسے (Meetings) طلب کئے جاتے ہیں۔

عہدِ قدیم میں بھی ٹملناڈو میں ووٹ دینے کے طریقے سے لوگ دیہی حکومت کے امیدواروں کو چنتے تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے مفاد کے منصوبوں کو عملی جامہ دیتے تھے اور ان کے عطیات مثلًا عام لوگوں کی جائیداد کی حفاظت، سڑکیں بچانا اور ان کی وقتاً فوقاً مرمت کرنا، زراعت کا فروغ، آب پاشی کی صورتِ حال کو بہتر بنانا وغیرہ ہیں۔ چولا دیش میں ان تنظیموں کی کارکردگی ہوتی تھی۔ ان کے ثبوت میں کانچی پورم کے مقام **أُتّر میرور** (Uttarmerur) میں پائے جانے والے پتھر کے کتبے ہمیں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ایک دیہات یا ایک سے زیادہ چھوٹے دیہات مل کر ایک دیہی تنظیم قائم کرتے تھے جسے وہ دیہی پنچایت کا نام دیتے تھے۔ اس کے اراکین لوگوں کے ذریعے منتخب ہوتے تھے۔ پنچایت کے اراکین کے لئے اور پنچایتی صدر کے لئے ہر شخص دو ووٹ دے کر الگ الگ سطحون پر انہیں منتخب کرتا تھا۔ زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے افراد اراکین اور ایک شخص صدر منتخب ہوتا تھا۔



دیہی پنچایت

ایک دیہی پنچایت میں 5 تا 15 وارڈ تک اراکین منتخب ہوتے ہیں۔ ان کے حکومت کرنے کی مدت 5 سال ہوتی ہے۔ پنچایتی وارڈوں کے اراکین متعدد ہو کر اپنے اپنے وارڈوں کے لوگوں کی بہبودی کے اور مطالبات کے کام طے کرتے تھے اور انہیں سرانجام دیتے تھے۔

دیہاتوں ہی کی طرح شہروں میں بھی شہری زندگی کے مطابق اپنے اپنے مطالبات اور اپنی اپنی ضرروتوں کے مطابق قوانین سازی ہوتی ہے اور وہاں شہری پنچایت یونین قائم ہوتے ہیں۔ اسی طرح بڑے شہروں میں بھی عوامی بہبودی اور ان کی ضروریات کے پورا کرنے کے لئے شہری کارپوریشن قائم ہوتے ہیں۔

دیہی مقامی حکومت تین سطحوں پر بنتی ہے:

• دیہاتوں میں پنچایت

چھوٹے گاؤں اور چھوٹے شہر میں میونسپالٹی

بڑے شہروں میں کارپوریشن

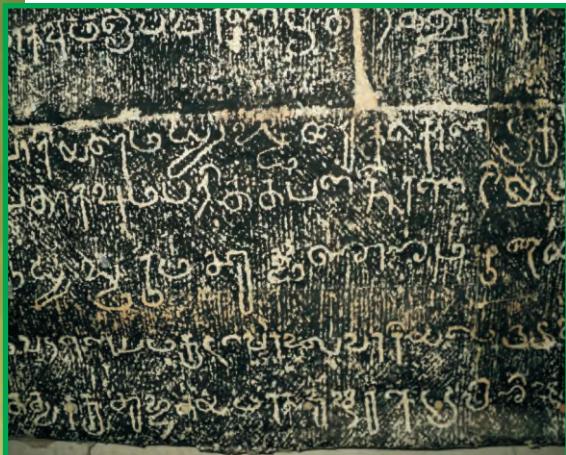
تین سطحی نظام (The Three Tier System)

ڈسٹرکٹ یا ضلع پریشند کو بلاکوں (سمیتوں) میں اور بلاکوں کو دیہی پنچايتوں میں بانٹتے ہیں۔ یہ تین سطحی نظام پنچایت راج (Panchayath Raj) کہلاتا ہے۔
پنچایت راج: ضلع (ضلع پریشند)، بلاک (بلاک سمیتی)، دیہات (پنچایت)

دیہاتی پنچایت:

دیہاتوں میں لوگوں کے مسائل کو سلیمانیہ، دیہاتوں کی حالت میں سدھار پیدا کرنے یا ترقیاتی پروگراموں میں لوگوں کو منہمک کرنے کے لئے ہم پنچایتی نظام قائم کرتے ہیں۔
جن دیہاتوں میں 500 لوگوں سے زیادہ لوگ بستے ہیں وہاں ہم پنچایتیں قائم کرتے ہیں۔
جہاں آبادی اس سے کم ہوتا تو دو ایک دیہات مل کر ایک پنچایت قائم کرتے ہیں۔
دیہی پنچایت کی کارکردگی مختلف وقتوں میں لوگوں کی ضرورت کے مطابق ہوتی ہے۔ یہ پانچ سال کے لئے قائم ہوتی ہے۔

اُتر میرور کا کتبہ



لفظ ”پنچایت“ کے معنی پانچ لوگوں پر مبنی ایک کمیٹی ہے۔
ایک دیہی پنچایت کے رکن ہونے کے لئے 18 سال کی عمر اور اس سے تجاوز عمر والوں کی ووٹ دہندگی ضروری ہے۔ پنچایت کے صدر کو دیہات کی ترقی اور اس کے معاملات میں بہتری لے آنے کا

کام ہم ترین روں ادا کرنا پڑتا ہے۔ دیہی پنچایت کے نائب صدر کو بھی عوام ہی منتخب کرتے ہیں۔
دیہی پنچایت کے اجلاس کی صدارت پنچایتی صدر کو کرنی پڑتی ہے اور نائب صدر اس کی اعانت کرتے ہیں اور پنچایتی کاموں کو سنبھالتے ہیں۔

پنچایت کے سکریٹری کو پنچایتی حسابات کی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ وہ پنچایت کے مستقل کارکن ہوتے ہیں۔

بہتری
کے
لئے

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستان کے اکثر دیہی پنجابیوں کے صدر خواتین ہیں ۔

دیہی پنجابیوں کی کارگذاریاں:

- 1- دیہی سڑکوں کی تعمیر اور ترمیم، گلیوں کو چوں کی تعمیر، چھوٹے چھوٹے پُل بنانا اور ان کی مرمت کرنا ۔
- 2- پینے کے پانی کا انتظام کرنا اور گلیوں سڑکوں میں روشنی کا بندوبست کرنا ۔
- 3- بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی اور نکاسی نالیوں کی دیکھ بھالی اور صحیح کار کردگی ۔
- 4- سڑکوں کی صفائی، صحت و تندرستی کے طریقے اپنانا، عام عوامی ضرورت کی سہولتیں مثلاً بیت الحلاء وغیرہ ان کی صفائی ۔
- 5- تعمیری مقامات طے کرنا اور ان پر تعمیرات منظور کرنا کرنا ۔
- 6- درختیں اگانا، ان کی دیکھ بھالی کرنا، عام بازار کے انتظامات کرنا، تہہ دار اور بخشیں اور سیر گاہیں قائم کرنا ۔
- 7- کتب خانے قائم کرنا ان کی دیکھ بھالی کرنا ۔
- 8- دیہی نوجوانوں کے لئے کھیل کے میدان بنانا، پارک قائم کرنا، ورزش گاہیں بنانا ۔
- 9- سماجی ادارے قائم کرنا اور ان کے انتظامات کی دیکھ بھالی کرنا ۔



دیہی پنچاہی حکومتی نظام میں خواتین کی اہمیت:

دیہی پنچاہی نظام میں خواتین کی نمائندگی ایک تھائی سے کم نہیں ہونی چاہئے۔ دیہی پنچاہیوں میں پُچی جانے والی خواتین نمائندے دیہی ترقی کے لئے اپنے طور پر بڑی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ یہ تجربات ان خواتین میں ریاستی سطح پر مختلف خدمات سرانجام دینے کی قابلیت پیدا کرتے ہیں اور جب ان خواتین کو ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں تو وہ غریبی، لڑکیوں کی کم عمری میں مارڈا لئے کی روایت، شراب نوشی جیسے سماجی مسائل کے خاتمه پر مستعدی سے کاربند ہوتی ہیں۔



شہری حکومتی تنظیمات:

ہمارے ملک میں دیہی حکومتی نظاموں ہی کی طرح شہری حکومتی تنظیمات بھی آبادی کی مناسبت سے تین سطحوں پر تقسیم پذیر ہیں۔

1- شہری میونسپل یونین -

2- شہری میونسپالٹی -

3- شہری کارپوریشن

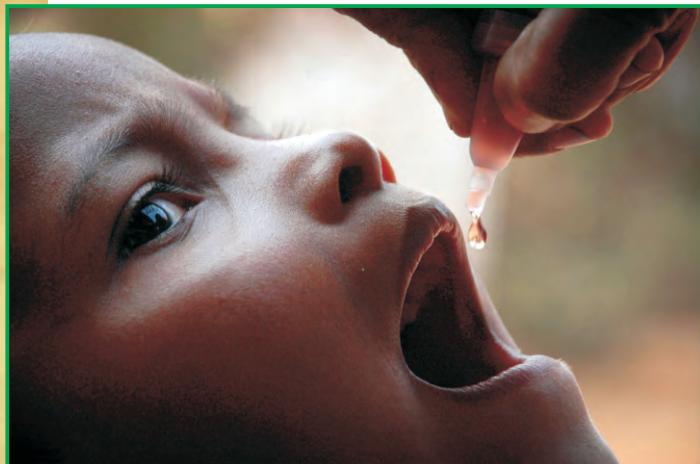
دس لاکھ یا اس سے زیادہ کی آبادی پر مشتمل شہروں کو شہری کارپوریشن کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

ہبہ
ہبہ

ٹملنا ڈو کے دس شہری کارپوریشن

- | | | | |
|----------------|----------------------------|------------|----------|
| 1- چینی | 2- مدورے | 3- کونہبور | 4- سیلم |
| 5- ترو نیل ولی | 6- ترو چنالپی | 7- ترو پور | 8- ایروڈ |
| 9- ولیور | 10- تو تو کوڈی (ٹوٹوکورین) | | |

بہبودی زندگی:



دیہی علاقوں میں عوام کی ضرورتوں اور بہتر زندگی کی سہولیات اولین طبی مراکز بہم پھو نچاتے ہیں۔ ان میں کام کرنے والے ڈاکٹر، طبی خدمت گزار، بہبودی کے کارگزار دیہاتوں کا دورہ کر کے وہاں کے عوام سے ملاقات کرتے ہیں اور ان کی انفرادی ضرورتیں معلوم کرتے ہیں۔ وہ ماحول کی صفائی اور صحمندی کا جائزہ لے کر وہاں ضروری کارروائیاں سرانجام دیتے ہیں۔

پانچ سال اور اس سے کم عمر کے بچوں کو پولیو کے تدارکی ادویاتی قطرے نوش کراتے ہیں۔ یہ قطرے سال میں دوبار نوش کراتے ہیں۔

دیہی علاقوں میں تھواروں کے دوران ہیضہ جیسی متعدد بیماریوں کے تدارک کے پیشگوئی اقدامات کرتے ہیں۔ طبلاء کی بہبودی کے منصوبے کے تحت انہیں امراض کے تدارکی نشتر لگائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ سالانہ دوبار اسکولوں میں کیمپ کر کے بچوں کی جانچ پڑتاں کرتے ہیں۔ اس موقع پر مختلف زاویوں سے بچوں کی صحت اور کمزوریوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ ضرورت مند بچوں کو علاقائی ہسپتاں میں علاج کروانے کی سہولتیں مہیا کرتے ہیں۔

آپ کے گاؤں میں اگر کسی کو ہیضہ، پچش وغیرہ ہو جائے تو آپ کس سے رابطہ قائم کریں گے؟

پیشگی مدارک کا منصوبہ، خاندانی بہبودی کا منصوبہ، کلینیچر تخفیضی منصوبہ جیسے منصوبات کو دیہی سطح پر بھی لا کر عوامی بہبودی کے لئے اقدامات عظیم پیانے پر کئے جاتے ہیں۔ دیہی قائم حکومتی اور شہری حکومتی تنظیموں وغیرہ سے متعلق مزید معلومات آپ بڑی جماعتوں میں حاصل کریں گے۔

دیہی تعلیمی کمیٹی:



ہمارے دلیس میں طلباء و طالبات کو پرانگری، مڈل، ہائر اور ہائر سینکنڈری سطح کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ ان سکولوں میں ایک دیہی تعلیمی کمیٹی تشکیل کی گئی ہے تاکہ تعلیمی کارروائیوں کو فروغ دیا جائے۔ دیہی پنچاہیت کے صدر اس دیہی تعلیمی کمیٹی کی قیادت کرتے ہیں اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر/ ہیڈ مسٹر اس کمیٹی کے سکریٹری کی حیثیت سے مأمور ہوتے/ ہوتی ہیں۔ کمیٹی میں گل 20 ممبران ہوتے ہیں۔

دیہی تعلیمی کمیٹی کی کارگذاریاں:

- 1- اسکول میں زیادہ تعداد میں بچوں کو داخلہ دیا جائے۔
- 2- یہ دیکھتے ہیں کہ آیا بچے اسکول کو برابر حاضری دیتے ہیں۔
- 3- بچوں کی ملازمت کو روکا جائے۔
- 4- تعلیمی معیار کو بڑھایا جائے۔
- 5- اسکول کے جشن منانے جائیں۔
- 6- اسکول کی صورتی حال کو بہتر سے بہتر بنایا جائے۔
- 7- پانی کی فراہمی ضروریات روزینہ (ٹانیلیٹ)، بجلی کی فراہمی، احاطہ کی دیواروں کی تعمیر، ضروری فرنچر کی فراہمی وغیرہ سہولیات بہم پہونچائی جائیں۔

یومِ دیہی تعلیمی کمیٹی: (Village Education Committee Day) یعنی day VEC اور کامراج کے یوم پیدائش جیسے جشن کو منانے کی اہمیت معلوم کی جائے۔

بہبود
کمیٹی

کمیٹی کا یہ فرضیہ ہے کہ وہ دیہاتوں اور شہروں میں پانی کی قلت کے مسئلے کو سلجھانے میں حکومت کا تعاون کرے۔ پانی کا مناسب استعمال کر کے ہم اس مسئلے کو سلجھانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ایک عظیم ملک کے شہری ہونے کی حیثیت سے ہم لوگوں کو اس مسئلے کی اہمیت سمجھائیں۔ یہ مسئلہ ہر جگہ کا مسئلہ ہے خواہ وہ ہمارا اپنا گھر ہو، مدرسہ ہو یا عوامی مقامات ہوں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہندوستان میں چینی سب سے قدیم میونسپل کار پوریشن ہے۔ یہ 1688ء میں قائم ہوا تھا۔ دیگر شہری تنظیمیں یہ ہیں: نگر پنچایت، کنٹونمنٹ بورڈس، پورٹ ٹرست وغیرہ۔

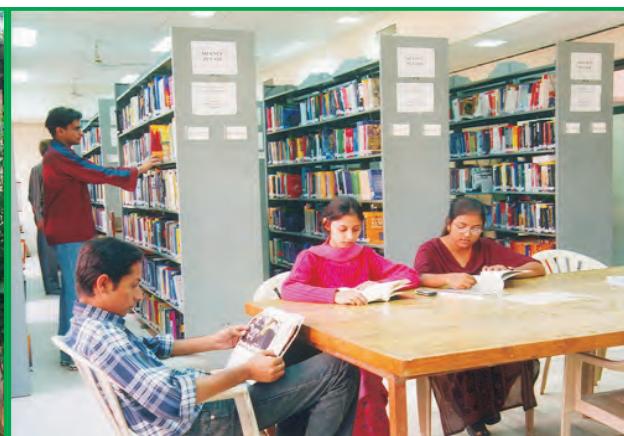
کارروائی:

پانی کی بجائی اور حکومت میں لوگوں کے تعاون کے مختلف طریقوں پر تبادلہ خیالات کبجھے۔

نجی اور عوامی جائیداد (Private Property & Public Property)

نجی جائیداد:

ہم روز مرہ زندگی میں مختلف چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ ان میں کتابیں، قلم پینسل، یونیفارم، سائیکل، دوپہریہ دارگاڑیاں، چارپہریہ دارگاڑیاں وغیرہ جنہیں ہم اپنے نجی اخراجات سے خریدتے ہیں، ان کے علاوہ ہر ایک کے بسرے کے مکانات، صنعت گھر، فیکٹریاں وغیرہ نجی جائیداد قرار پاتی ہیں۔



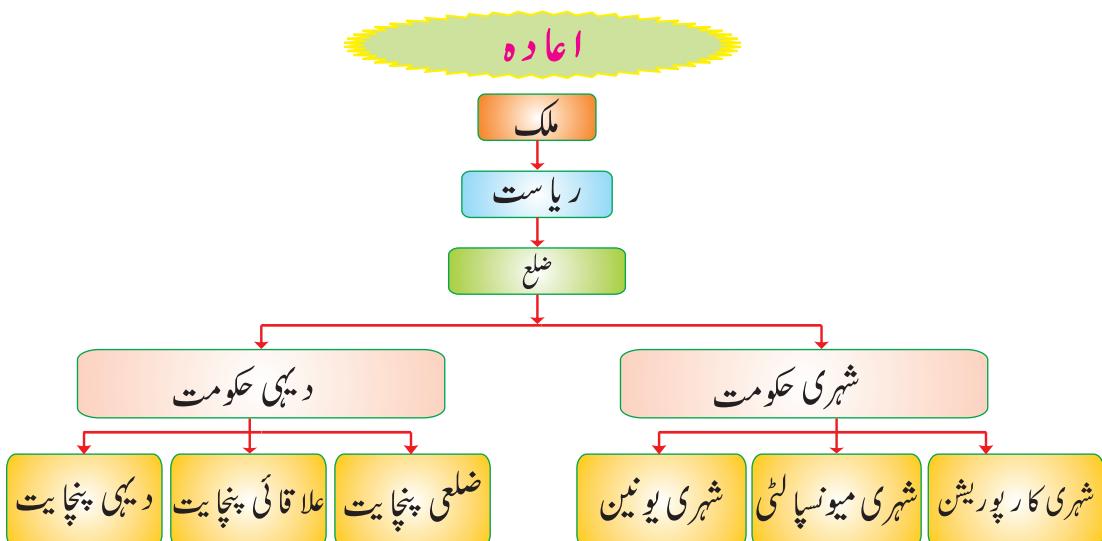
ڈاک گھر

کتاب گھر

عوامی جائیداد: ان کا تحفظ:

سماج میں ہم تمام کے استعمال میں آنے والی بہت سی چیزیں اور جائیدادیں عوامی جائیداد ہیں۔ سڑکیں، کتاب گھر، حکومتی مدارس، حکومتی طبی ادارے، ریلوے ٹرینیں، بسیں اور بسوں کے اڈے، فطری مقامات، ڈاک گھر، عام دفاتر، پینکیں، حکومتی دور درشن کے اڈے، نشر و اشاعت کے دفاتر، یہ تمام عوام کی جانب سے دے جانے والے لیکن یعنی محصول کی رقم سے حاصل کی ہوئی جائیدادیں ہیں۔ انہیں کوئی بھی تنہا شخص اپنی نجی جائیداد قرار نہیں دے سکتا۔ یہ تمام مشترکہ جائیداد ہیں اور ان کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

مشترکہ عوامی جائیداد کو نقصان پہونچانے والوں کو قانون میں سخت سزا میں معین کی گئی ہیں۔ لیکن صرف قانون ہی کے بل بوتے پر عوامی جائیداد کا پورا تحفظ ناممکن ہے۔ عوامی جائیداد کو نقصان پہونچانا اپنے آپ کو نقصان پہونچانے کے برابر ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم عوامی جائیداد کی نجی جائیداد کی طرح ہم حفاظت کر



مشقین

۱۔ خط کشیدہ حصوں کو بھریے:

- 1) دیہی حکومتی نظام میں _____ سطحی طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔
- 2) دیہی پنچایت کے اراکین _____ سے پہنچتے ہیں۔
- 3) دیہی پنچایت کے نائب صدر کو _____ انتخاب کرتے ہیں۔
- 4) سائیکل _____ جائیداد ہے۔

II. صحیح جواب منتخب کر کے لکھئے:

- 1) مقامی حکومتی تنظیموں میں خواتین کی تعداد _____ ہے۔
 (الف) ایک چوتھائی حصہ (ب) ایک تھائی حصہ (ج) ایک پانچواں حصہ
- 2) ٹمناڈو کے شہری کارپوریشنوں میں سے ایک _____
 (الف) کنیا کماری (ب) اری یلوو (ج) مدورے
- 3) مشترکہ جانبیاد سے مراد _____ ہے۔
 (الف) کار (ب) مکان (ج) گورنمنٹ اسکول
- 4) تحقیقات میں کھدا بیوں سے حاصل کردہ پتھر کے کتبوں والا مقام _____ ہے۔
 (الف) مہابلی پورم (ب) تنجاوور (ج) آتر میرور

III. موزوں کیجئے:

- 1) عوامی جانبیاد — 5 سال
 2) دیہی حکومتی نظام — دیہی تعلیمی کمیٹی
 3) سکول کی ترقی کے لئے — شہری کارپوریشن
 4) دیہی پنچایت کی نمائندگی کی مدت — سڑکوں کے چاغوں کی دیکھ بھال
 5) چینی ریلوے اسٹیشن — چینی

IV. جوابات لکھئے:

- 1) چولا دور میں دیہی مقامی حکومتیں بڑی خوبی سے کارکردگی کرتی رہیں۔ یہ حقیقت آپ کو کس طرح معلوم ہوئی؟
 2) تین سطحی مقامی تنظیموں سے کیا مراد ہے؟
 3) دیہی پنچایت کی خدمات کیا ہیں؟
 4) دیہی پنچایت کی آمدنی کے ذرائع کیا ہیں؟
 5) اسکول کے بچوں کے لئے ابتدائی صحتی اداروں کی خدمات کیا ہیں؟
 6) دیہی تعلیمی کمیٹی کی خدمات کیا ہیں؟
 7) مقامی حکومتی تنظیموں میں خواتین کو اہمیت کیوں دی گئی ہے؟
 8) عوامی مشترکہ جانبیاد سے کیا مراد ہے؟ آپ کو کونسی چیز یہ عوامی مشترکہ جانبیاد لگتی ہیں؟
 9) عوامی مشترکہ جانبیاد کی ہمیں کس طرح حفاظت کرنی چاہئے؟

پروجکٹ:

کسی ایک دیہی پنچایت کا دورہ کیجئے اور اس کے اراکین سے ملنے اور معلوم کیجئے کہ اس میں دیہی بہبودی کی کونسی کارروائیاں سرانجام دی جا رہی ہیں۔
 اپنی جماعت میں ایک پنچایتی ادارہ قائم کیجئے اور اپنے گاؤں یا پڑوسی گاؤں میں موجود مسائل پر بحث کیجئے۔

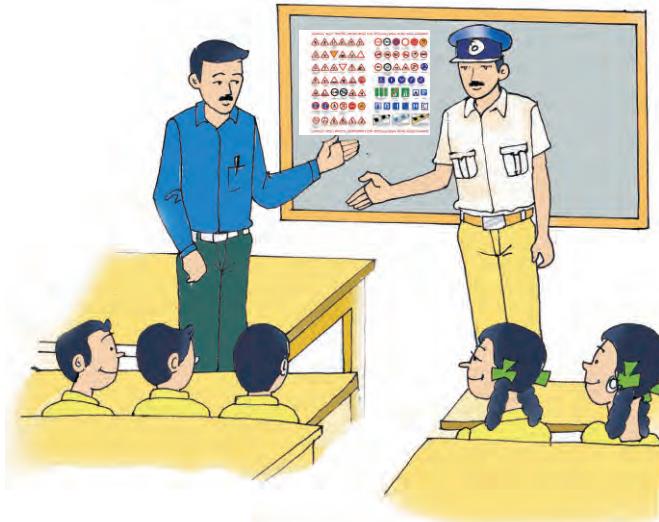


2 توجہ لازمی ہے

اسکول میں صدرِ مدرس نے سڑک کے تحفظاتی اقدامات (Road Safety) سے متعلق ایک دلچسپ کارروائی منعقد کی۔ سڑک پر تحفظاتی اقدامات سے متعلق 5 دنیں جماعت کے طلباء میں معلومات پیدا کرنے کے لئے صدرِ مدرس نے قریب کے ٹرافک پولس اسٹیشن کے ٹرافک انسپکٹر کو خصوصی مہمان کے طور پر مدعو کیا تھا۔

مسٹر رحمان

پانچویں جماعت کے کلاس ٹیچر مسٹر بالو ٹرافک انسپکٹر کو اپنے ساتھ کلاس روم میں لے آئے۔ انہوں نے طلباء کو ہمت دلائی کہ وہ مہمان خصوصی سے گھل مل کر ٹرافک کے تحفظاتی اصولوں سے متعلق تبادلہ خیال کریں۔



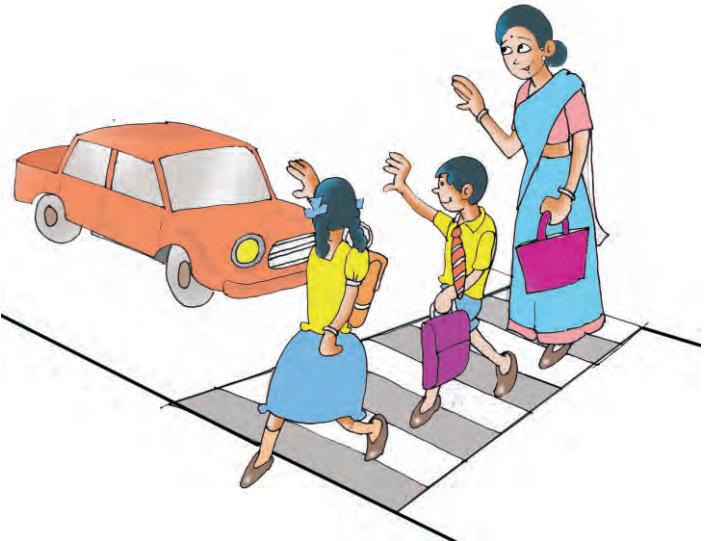
عائشہ نے دریافت کیا ”سڑک کو کس طرح محفوظ طریقے سے پار کیا جائے؟“، ٹرافک انسپکٹر نے جواب دیا ”سڑک کو سلامتی سے پار کرنے والا مقام ”زیبرا کراسنگ“ (Zebra Crossing) ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سیاہ و سفید رنگ کی پیڈیاں

سڑک پر نقش کی جاتی ہیں۔ اس کو پیدل پار کرنے کا راستہ یعنی پیڈسٹرین کراسنگ (Pedestrian Crossing) بھی کہتے ہیں۔ ان کے علاوہ سڑکوں پر ”زیر زمین راستے“ (Subways)، یا سیٹھی دار پل (Foot Bridges) بھی بڑی سڑکوں پر تعمیر کئے جاتے ہیں۔ ان تمام میں سے کسی ایک پر چل کر آپ سڑک پار کرنے میں محفوظ رہیں گے۔ اگر آپ کو کوئی دقت پیش آتی ہو تو قریب کے کسی ٹرافک پولس سے آپ مدد کی درخواست کر سکتے ہیں۔“

بچہ ہے

عظیم نے دریافت کیا ”فرض کیجئے کہ قریب میں کوئی زیر اکر اسنگ نہ ہو تو میں کیا کروں؟“، انسپکٹر نے جواب دیا ”ایسی حالت میں آپ بعض اصولوں پر عمل کریں۔ پہلے آپ اپنی جانب دیکھیں اور پھر بائیں جانب دیکھیں اور پھر دوبارہ اپنے دائیں دیکھیں۔ آپ جانتے ہیں ایسا کیوں کریں؟ پہلے سڑک پر ٹرافک آپ کے دائیں سے آپ کی طرف آتی ہے اس لئے آپ دائیں جانب پہلے دیکھتے ہیں اور چلنے لگتے ہیں اور پھر بائیں جانب دیکھتے ہیں اور جب یہ یقین کر لیتے ہیں کہ دائیں جانب سے آپ سلامتی سے گذر آئے تو بائیں جانب بھی یقین سے سڑک پار کرتے ہیں۔ اور اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ بائیں جانب سے کوئی گاڑی تیزی سے آپ کی طرف نہیں آ رہی ہے۔

ایک اہم بات کا خیال رکھیں کہ بعض سڑکوں پر ٹرافک ایک ہی جانب چلتی رہتی ہے۔ ایسی سڑک کو ”ایک طرفی سڑک“ (One Way Street) کہتے ہیں۔ اس لئے آپ کو دونوں جانب دیکھنا نہیں پڑتا۔ رشید زیادہ دیر سڑک پار کرنے میں لگانا پسند نہیں کرتا۔ اس نے پوچھا ”میں کتنی دیر انتظار کروں؟“



انسپکٹر نے پھر کہا ”جب تک سڑک خالی نہ ہو جائے انتظار کیجئے۔ صحیح سلامت رہنے کے لئے آپ کو صبر کرنا ہوگا۔“ سڑک پار کرنے کے لئے آپ کو بعض اہم باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ جب پار کرتے ہیں تو بھاگنے نہیں۔ اگر آپ بھاگیں گے تو گر پڑ سکتے ہیں۔ سڑک جب مُرتی ہے تو ہاں ہرگز سڑک پار نہ کریں۔

سڑک کے کنارے پر جہاں گاڑیاں رکی ہوں وہاں ان کے درمیان سے پار نہ کریں کیوں کہ چلتی ٹرافک کو آپ دکھائی نہیں دیں گے (کیوں کہ رکی ہوئی گاڑیاں آپ سے اوپنچی ہوں گی)۔ اس لئے، جب ٹھیکری ہوئی گاڑیوں کے درمیان ہوں تو پار کرنے کا محفوظ وقہ نہ دیکھ لیں رکے رہیں تاکہ دوڑتی گاڑیوں کے ڈرائیور آپ کو دیکھ لیں اور اپنی رفتار کو ڈھینی کر لیں۔ کیا آپ تمام سمجھ گئے ہیں؟ انسپکٹر نے دریافت کیا۔



تمام بچوں نے ایک ساتھ جواب دیا ”ہاں جناب!“

اس بحث کے بعد وہ کلاس سے رخصت ہو گئے۔ اس کے بعد استاد نے یہ تصدیق کر لینے کے لئے کہ آیا بچے سمجھ گئے کہ نہیں پوچھا: ”آپ لوگ چھوٹے گروہوں میں بٹ جائیے اور بتا دلہ خیال کیجئے کہ سڑک کس طرح پار کرنی چاہئے“۔

● جب زیرا کرا سنگ نہیں ہوتی ہے۔

● جب زیرا کرا سنگ نہیں ہوتی ہے۔

● جب سڑک پر ایک طرف گاڑیاں ٹھیکری ہوئی ہوں۔

● جب ایک طرفی سڑک ہو۔

● جب ایک سیڑھی دار پل ہو۔

● جب چار سڑکیں ملتی ہوں اور جہاں زیریز میں راستہ ہو۔

● جب آگے گئے سڑک مرٹی ہو۔

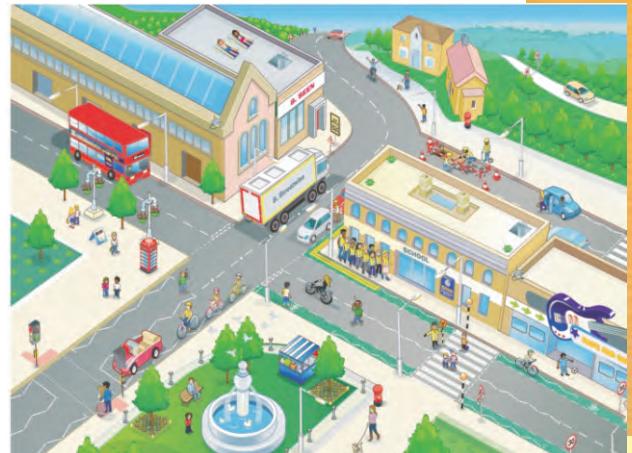
● اب آگے آئیے اور کلاس کو یہے بعد دیگرے بتائیے۔

دوسرے دن استاد نے بتایا۔

میں آپ کو ایک سچا واقعہ بتا رہا ہوں۔ شیام نامی ۷ جماعت کا ایک لڑکا تھا۔ وہ ہر دن بس سے اسکول آتا تھا۔ اس کے ماں باپ کام پر چلے جاتے تھے۔ وہ اپنے ایک پڑوسی کرن کے ساتھ جو اس جماعت میں پڑھتا تھا اسکول آتا تھا۔ اس کے ساتھی بس میں تھفظی طریقے سے اسکول نہیں آتے تھے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتے تھے؟“ درمیان میں استاد نے طلباء سے دریافت کیا۔

جاوید نے جواب دیا ”دیرے سے اسکول روانہ ہوتے تھے“۔

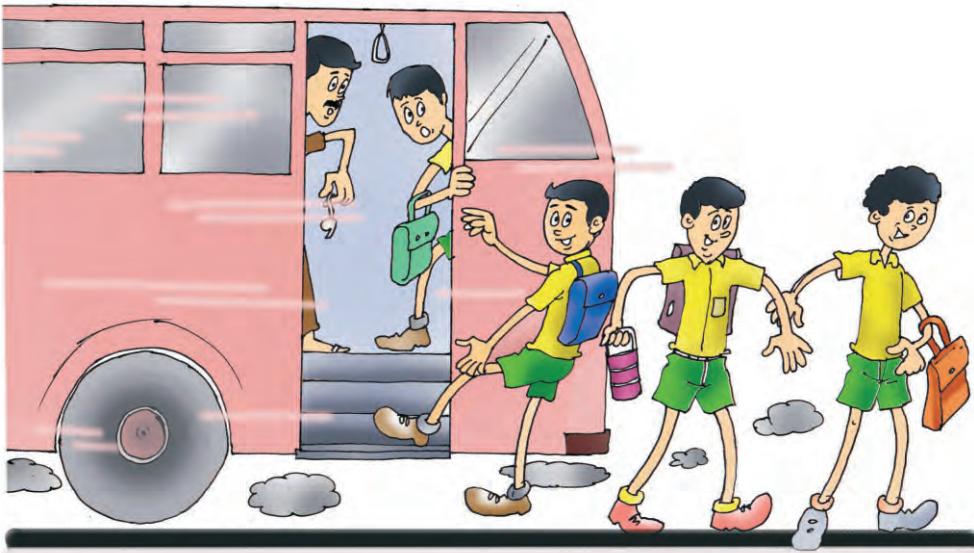
راجحیش نے جواب دیا ”وہ دوڑتی ہوئی بس پکڑتے تھے“۔



میانے کہا ”وہ فٹ بورڈ پر کھڑے ہو کر سفر کرتے تھے“۔

ریاض نے کہا ”وہ بس میں اپنے سروں کو باہر نکالتے تھے“۔

استاد نے جواب دیا ”آپ نے بالکل درست جواب دئے۔ وہ بڑی جماعت کے طلباء غیر محتاط تھے اور غلط طریقے اختیار کرتے تھے۔ ایک دن، وہ اسکول جاتے ہوئے، کوئی چیز خریدنا چاہتے تھے۔ اسکول کے قریب ایک ٹرافک جنتشن پر وہ چلتی گاڑی سے باہر کو دگئے۔



انہوں نے شیام کو نظر انداز کر دیا۔ شیام چلا نے لگا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کرے۔ خوش نصیبی سے ڈرائیور اسے دیکھ لیا اور پوچھا کہ کیا بات ہے۔ شیام نے اسے حقیقت بتائی۔ ڈرائیور

نے بس کو اسکول کے صحیح اسٹاپ پر روکا تاکہ شیام اتر جائے۔ اس

شام شیام نے طے کیا کہ وہ اپنے آپ ہی بس میں اپنے ساتھی کے

بغیر سفر کرے گا کیوں کہ اسے بس پر

سلامتی سے سفر کرنے کے طریقہ سے

واقیت ہو گئی اور اس میں خطرناک

طریقے معلوم ہو گئے۔ وہ ان صحیح و سالم طریقوں کو کبھی نظر انداز نہیں کرے گا۔“

کہانی کے اختتام پر کریم چند شکوہ میں مُبتلا رہا۔ اس نے کہا ”میں

سرٹک پر سالم رہنا چاہتا ہوں۔ میں کیسے اتنی ساری باتیں یاد رکھوں؟“



کلاس 7 میں دوسرے چند طلباء نے بھی اسی طرح محسوس کیا تھا۔ وہ اتنی ساری باتیں بغیر مشق کے کیسے یاد رکھ سکتے ہیں؟

استاد نے کہا، ”مگر بہت سی باتیں ایسی ہیں جن کو ہم علامات کے ذریعے معلوم کر کے مدد لے سکتے ہیں۔ آپ کو صرف انہیں دیکھتے ہوئے جانا چاہئے،“
”مہربانی کر کے ہمیں چند علامتیں سمجھائیے۔“ نشا نے مطالبه کیا۔

”میں یہ جان کر خوش ہوں کہ آپ سب صحیح سالم رہنا پسند کرتے ہیں۔ میں آج آپ کو ٹرافک علامتوں اور سڑک کے نشانات کو سمجھانے جا رہا ہوں،“ استاد نے کہا۔

ٹرافک کی علامات اور سڑکوں کی تحریر یہیں:

ٹرافک کی علامتیں ٹرافک کو منظم بناتی ہیں اور پیدل چلنے والوں کو ہدایات دیتی ہیں کہ وہ کیا کریں۔ روڈ کی تحریر یہیں روڈ پر نقش کی جاتی ہیں۔ وہ ٹرافک کو بھی منظم بناتی ہیں۔

سب سے اہم ٹرافک سگنل ہے۔ سگنل کا ایک گیت ہے
”رکو“ سرخ رنگ کہتا ہے
”چلو“ سبز رنگ کہتا ہے۔



آپ نے اس واقعہ سے کیا نتیجہ اخذ کئے؟ ذہن نشین کیجئے

وقت پر گھر سے اسکول کے لئے روانہ ہونے کا اہتمام کیجئے تاکہ آپ کو دوڑ کر بس میں سوار ہونا نہ پڑے۔

جب آپ بس کے آنے کے منتظر ہوں گے:

- ✿ جب بس اسٹاپ پر قطار کا طریقہ ہو تو آپ قطار میں کھڑے ہو جائیے۔
- ✿ جب بس پوری طرح رک جاتی ہے تو اس میں داخل ہو جائیے۔

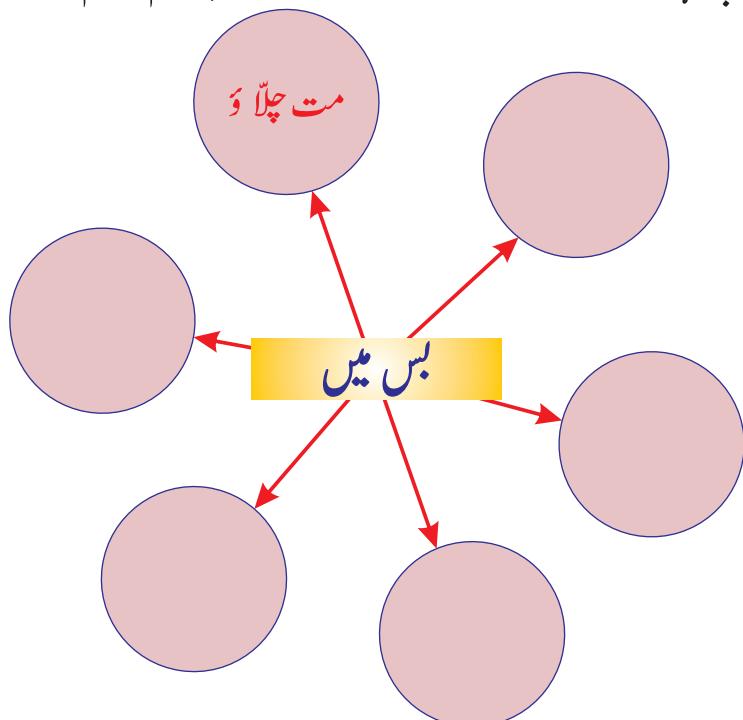
ایسے موقعہ پر دھکم دھکے سے باز آئیے۔ جب بس کے منتظر رہتے ہیں تو بیرون سڑک پلٹ فارم پر ٹھیکریے۔ نہ کہ سڑک پر کیوں کہ آپ کے اس طرح کھڑا ہونے سے چلتی ٹرا فک میں خلل اندازی ہوگی۔ بس اسٹاپ پر کسی طرح کا کھیل نہ کھیلے۔

جب آپ بس سے اترتے ہیں:

اسکول کے بس اسٹاپ کے علاوہ درمیان کے اسٹاپوں پر اتراتر کر سوار ہونے سے گریز کیجئے۔ سرخ روشنی کی کراسنگ پر یا غیر تسلیم کردہ بس اسٹاپوں پر بس سے نیچے نہ اتریے۔ جب اترتے ہیں تو سامنے والوں کو اترنے دیجئے اور اپنی باری کا انتظار کیجئے۔ کسی بھی مسافر کو دھکہ دے کر یا تھجیل سے کام لے کر نہ اتریے۔ چلتی گاڑی میں نہ سوار ہوئے اور نہ اس سے نیچے اتریے۔ بس سے اترنے کے بعد جب آپ سڑک پار کرنا چاہتے ہیں تو انتظار کیجئے کہ پہلے بس آگے نکل جائے۔

جب آپ بس میں ہوں:

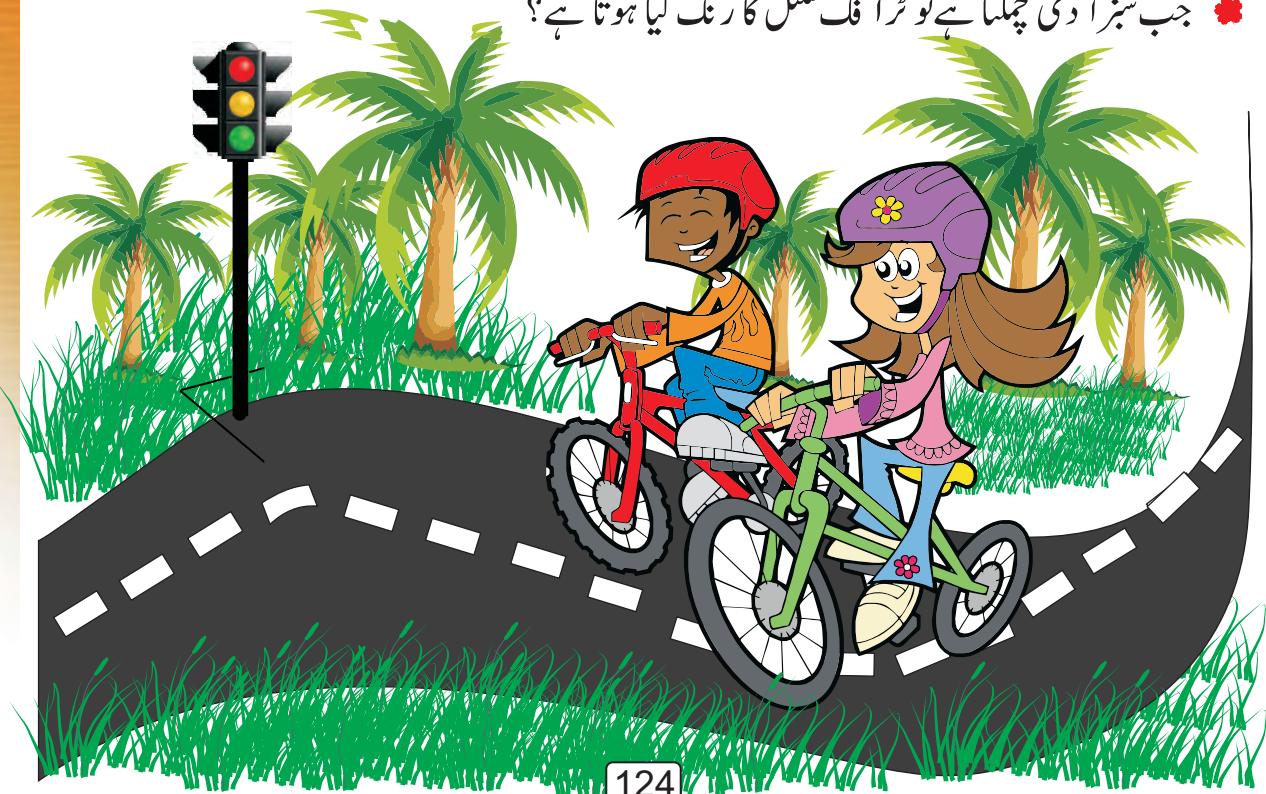
جب آپ بس میں سفر کر رہے ہوتے ہیں تو چلا نایا اور نچی آواز میں بولنا یقیناً غیر مہذب طریقہ ہے۔ اس طرح کا برتاؤ ڈرائیور کے دھیان کو ہٹا سکتا ہے۔ اگر چلتی بس میں کھڑے ہوئے ہوں تو تھامے رہنے والی سلاح کو پکڑے رہئے خصوصی طور پر راستوں کے موڑوں پر۔ بس کے قُٹ بورڈ پر سفر کرنا، یا بیٹھنا یا جھولنا نہیں چاہئے۔ چلتی ہوئی یا ٹھیکری ہوئی بس کے باہر اپنا جسم یا جسم کا کوئی عضو دراز نہ کیجئے۔



جب سکول کو سائیکل پر جاتے ہوں تو یہ نکات یاد رکھئے:

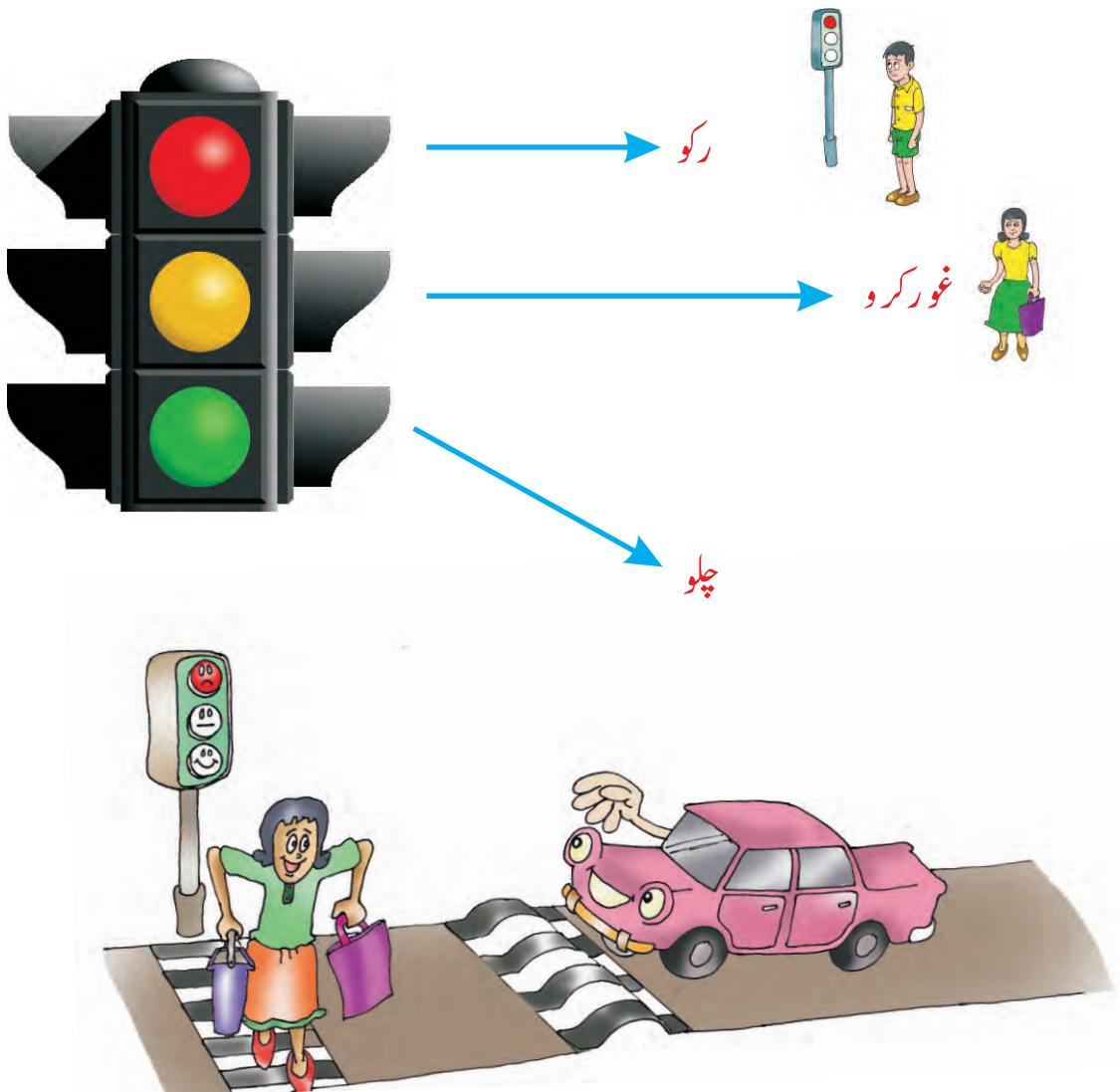


- اگر آپ اچھی طرح سائیکل چلانے کی مشق نہ کرچکے ہوں تو سائیکل پر سوار ہو کر سڑکوں پر نہ چلا یئے۔
- روانہ ہونے سے پیشتر اپنے والدین سے سالم رکھنے والی سڑکوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجئے اور اس پر عمل کیجئے۔
- اپنی اونچائی کے موزوں سائیکل کا انتخاب کیجئے۔
- یقین کر لیجئے کہ آپ کی سائیکل کے بریک درست کام کرتے ہیں اور سائیکل کی ٹاروں میں کوئی خامی نہیں ہے اور وہ ہوا سے پُر ہیں۔
- ایسے کپڑے پہنئے جو سائیکل کی چین میں یا پہیوں میں نہ جا پھنسیں۔
- سائیکل چلاتے وقت جوتے پہنئے تاکہ پیدل کرنے میں آپ کے پیرنہ پھسلیں۔
- یہ دیکھ لیجئے کہ پُشت پر دکھنے والے عکاس شیشے ٹھیک سے نصب ہیں کہ نہیں۔
- جب آپ اہم سڑکوں پر سائیکل چلا رہے ہوں تو سائیکلوں کے لئے مخصوص ٹریک سے لگے رہئے۔
- جب آپ چاہتے ہیں کہ دائیں یا بائیں مڑنے والے ہوتے ہیں تو ہاتھ سے اشارہ کرنا نہ بھولئے۔
- ٹرافک کے اصولوں کی پابندی کیجئے۔
- جب سبز آدمی چمکتا ہے تو ٹرافک سکنل کا رنگ کیا ہوتا ہے؟



سڑک ٹرافک کی علامتیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

- | | | |
|-----------------|---|---|
| لازمی علامتیں | - | ان علامتوں کو دکھانا ضروری ہے |
| انتباہی علامتیں | - | یہ ہمیں مستعد کرتی ہیں تاکہ ہم محفوظ رہیں |
| اطلاعی علامتیں | - | یہ ہمیں ضروری اطلاعات دیتی ہیں |



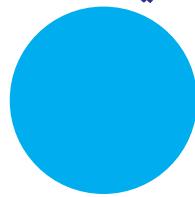
جب سبز آدمی چمکتا ہے تو ٹرافک سگنل کا رنگ کیا ہوتا ہے؟

سرخ دائرہ



لازی: بالکل نہیں

نیلا دائرہ



لازی: عمل کیجئے

سرخ مثلث



تنبیہ

نیلا مستطیل



اطلاع

ذیل میں چند ”لازی“، علامتیں دی گئی ہیں۔ یہ ہمیں بتاتی ہیں کہ سڑک کس قسم کی ہے۔

موٹر گاریوں کو اجازت نہیں



ہارن نہیں



پارکنگ نہیں



بس اسٹاپ



ہم جو ہم نہیں



سائیکل کی راہ



داخل نہیں



پیدل پار کرنے کی راہ



اسکول زون



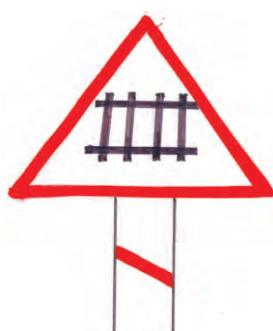
سرک کی مرمت



رفارشکن



غیر محافظ ریل کر اسٹگ



با محافظ ریل کر اسٹگ

ذیل میں چند ”اطلاعی“ علامتیں دی گئی ہیں۔ وہ ہمیں فراہم سہولتوں کے بارے میں معلومات دیتی ہیں۔



ٹیلی فون



ہسپتال

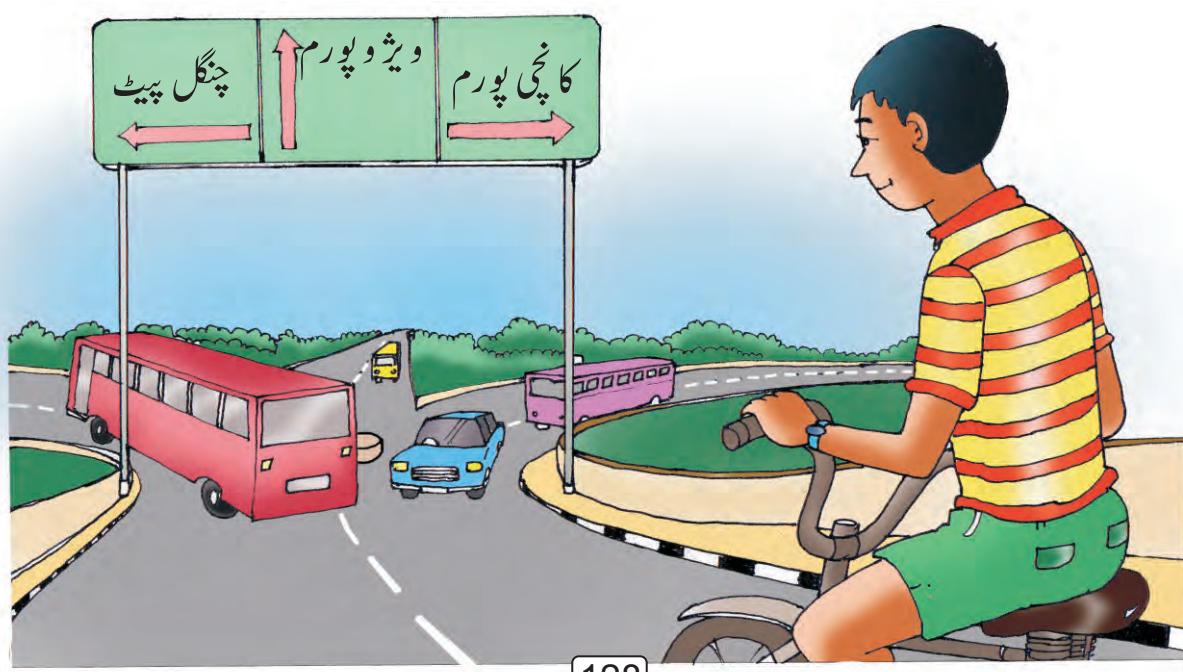


اعداد اولین



آٹو قیام گاہ

منزلوں کے نشانات



جاوید کے والد نے جاوید کو ٹملنا ڈوسائنس مکنہ لو جی سنٹر، چینی میں واقع ٹرافک پارک پر لے گئے۔ یہ پارک آپ کو ٹرافک اصولوں کو آسانی سے سمجھانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ ہر شے آپ کی جماعت کے مطابق ہے۔ آپ کبھی موقعہ ملے تو وہاں ہوا آئیں۔



سڑک پر حادثہ پیش آئے تو

- 1- ٹرافک کنٹرول روم کو اطلاع دیجئے، 044-23452362, 044-044-28521323, 044-42142300, 9840017626 ایمبونس کے لئے ڈائیل کیجئے 103
- 2- زخمی کو اولین امداد دیجئے۔
- 3- زخمی کو قربی ہسپتال لے جائیں۔

108

ہمیٹ پہنے پر آپ کی زندگی بچا سکتے ہیں۔

مزید احتیاط طلب حالات میں۔

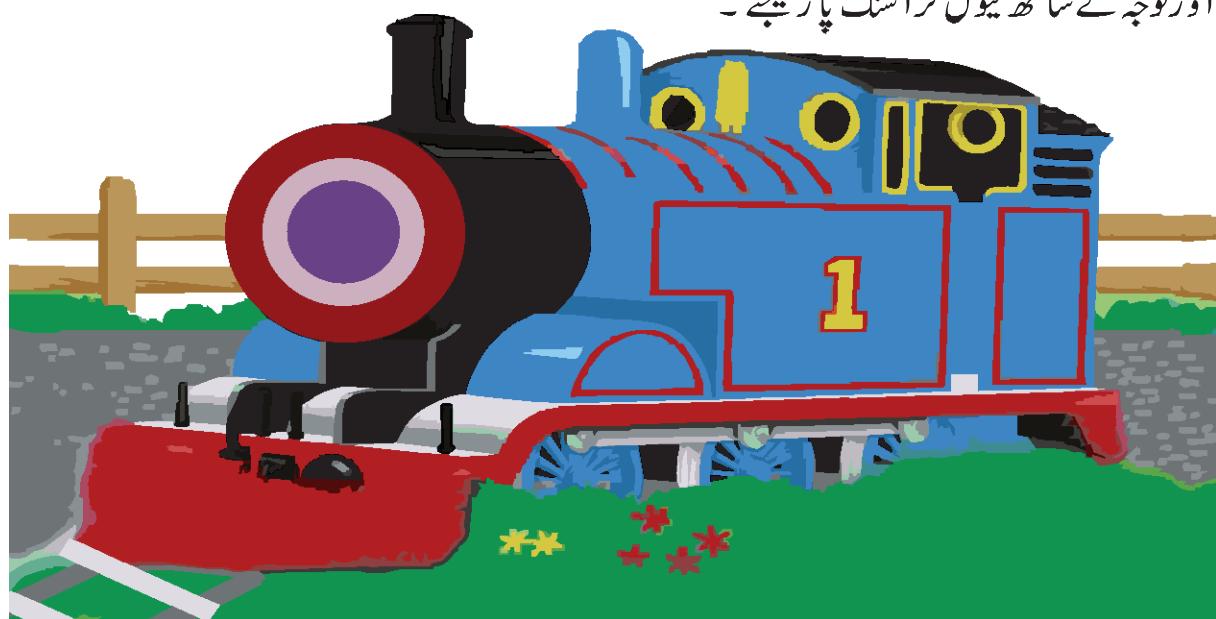
ایم جنسی گاڑیاں:

جب کوئی ایمبونس یا فائر انجن یا پولس یا کوئی ایم جنسی گاڑی فلاش نیلی لائیٹ یا ہیڈ لائیٹ یا سائرن بجا تے ہوئے گذرے تو انہیں راہ دیجئے۔

جب کبھی بس میں آپ سوار ہوتے ہیں یا اس سے اترتے ہیں تو اسی وقت ایسا کریں جب بس پوری طرح رک جاتی ہے۔ جب اترتے ہیں سائیکل سواروں کو دیکھ کر اتریجئے۔ کسی بس کے پچھے سے یا آگے سے نکل کر سڑک پار نہ کیجئے۔ جب تک بس دوبارہ نکل نہ جائے آپ رکے رہئے اور پھر دائیں بائیں دیکھ کر سڑک پار کیجئے۔

ریلوے لیول کراسنگ:

جب سرخ لائٹ جل رہا ہو یا جب تنیہی گھنٹی نج رہی ہو یا تدارکی دستہ گر پڑا ہو تو ریلوے کراسنگ کو پار نہ کیجئے۔ تنیہی گھنٹی کا بخنس کا ڈھنگ تبدیل ہو گا جب دوسری ٹرین بھی پار کرنے والی ہوتی ہے۔ اگر لائٹ نہ جلے، یا تنیہی گھنٹی نہ بجے یا تدارکی دستہ نہ گرا ہو تو دونوں جانب دیکھ بھال لیجئے اور تو جہ کے ساتھ ریلوے کراسنگ پار کیجئے۔



سکول کے بچوں کے والدین کو ہدایات:

والدین اساتذہ کی میٹنگ میں والدین شریک ہو کر اپنے بچوں کی سالمیت کے بارے میں تبادلہ خیال کریں۔ جب وہ بچوں کو اپنے ساتھ گھر سے لاتے یا لے جاتے ہیں تو وہ ان کی سالمیت کا ٹھیک ٹھیک خیال رکھیں۔ والدین اپنے نابالغ بچوں کو گاڑیاں چلانے نہ دیں۔

بچے ہر بات کا بہتر مطالعہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے والدین کو چاہئے کہ وہ ہر چھوٹی چھوٹی بات کو اصول اور انجام دیں اور خود ان کے لئے تمثیل بنیں۔

سکول کے بچوں کی سلامتی و تحفظ کے قیام کے لئے اساتذہ کو ہدایات:

اساتذہ اور درس گاہ کے منتظمین کا یہ فریضہ ہے کہ وہ اپنے اسکول کے بچوں کی سلامتی و تحفظ کا خیال رکھیں اور وہ لازمی معلومات سے سڑک پار کرنے والوں کو تربیت دیں۔ اساتذہ اسکول کے بچوں کو سڑکیں پار کرنے کے صحیح طریقوں کو اپنانے کی تربیت دیتے رہیں۔

مشقیں

چند بچے ایک ساتھ اسکول روانہ ہوتے ہیں۔ ٹرافک اصول پر پابندی کرنے والے صحیح طریقہ پر ”صحیح“، کی علامت لگائیے۔

- (1) (a) کرن سڑک پار کرنے کے لئے دوڑتا ہے
 (b) انیتا گنل پر سبز آدمی کے چمکنے کا انتظار کرتی ہے۔
- (2) (a) فریدہ چلتی ہوئی بس میں چھلانگ لگا کر چڑھتی ہے۔
 (b) انیتا بس کے ٹھیر نے کا انتظار کرتی ہے اور پھر سوار ہوتی ہے۔
- (3) (a) ریاض سڑک کے کنارے ٹھیر کر دائیں بائیں دیکھ کر سڑک پار کرتا ہے۔
 (b) پر بھو متھر ک بس کے آگے سے سڑک پار کرتا ہے۔
- (4) (a) جب ٹرافک رکتی ہے تو کرن زیر اکرا سنگ استعمال کر کے سڑک پار کرتا ہے۔
 (b) پر وین متھر ک ٹرافک کے درمیان سے سڑک پار کرتی ہے۔
- (5) (a) پار تھین سڑک کے درمیان سائیکل چلاتا ہوا جاتا ہے۔
 (b) رجیم جب سائیکل پر جاتا ہے تو سائیکل کے لئے مخصوص راہ پر جاتا ہے۔